

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو اٹھائیس

مسیح کے بپتسمہ اور آزمائش کی نبوتی اہمیت: تین عالمی طاقتوں کی خصوصیات کی پردہ کشائی

Jeff Pippenger

2024-03-10

مہر بندی کا آغاز 11 ستمبر 2001 کو ہوا جب مکاشفہ کے اٹھارہویں باب کا زور آور فرشتہ نازل ہوا۔ اس کے نزول کی مثال 11 اگست 1840 کو مکاشفہ کے دسویں باب کے فرشتے کے نزول سے، اور مسیح کے بپتسمہ کے وقت روح القدس کے نزول سے بھی دی گئی تھی۔ مسیح کا بپتسمہ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ جب نیویارک شہر کی عظیم عمارتیں زمین بوس ہوئیں تو پچھلی بارش نازل ہوئی۔ اوپر سے آنے والی قوت کا آغاز ہوا، اور اسی وقت نیچے سے آنے والی قوت (اتاہ گڑھا) بھی ظاہر ہونی تھی، کیونکہ خدا کا کلام کبھی ناکام نہیں ہوتا۔

جب مسیح نے بپتسمہ لیا، وہ فوراً بیابان میں چلے گئے اور چالیس دن روزہ رکھا، جس کے بعد شیطان نے انہیں تین آزمائشوں سے آزمایا۔ ان تینوں آزمائشوں میں سے ہر ایک ان تین قوتوں کی بنیادی خصوصیت کی نمائندگی کرتی ہے جو دنیا کو ہر مجددوں کی طرف لے جاتی ہیں۔ وہ تین آزمائشیں یہ تھیں: تکبر، جو اژدہا کی خصوصیت ہے؛ اشتہا، جو درندے کی خصوصیت ہے؛ اور جسارت، جو جھوٹے نبی کی خصوصیت ہے۔ تکبر اور خود بلندی کو اشعیا کے کلاسیکی بیان میں لوسیفر کے ذریعے نمایاں کیا گیا ہے۔

اے لوسیفر، صبح کے بیٹے، تو آسمان سے کیونکر گر پڑا! جو قوموں کو کمزور کرتا تھا، تو زمین پر کیونکر کاٹ ڈالا گیا! کیونکہ تو نے اپنے دل میں کہا تھا: میں آسمان پر چڑھوں گا! میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے اوپر بلند کروں گا! میں جماعت کے پہاڑ پر، شمال کے کناروں میں بیٹھوں گا! میں بادلوں کی بلندیوں سے بھی اوپر چڑھوں گا! میں نہایت بلند والے کے مانند ہوں گا۔ تو پھر بھی پاتال میں، گڑھے کے کناروں تک نیچے اتارا جائے گا۔ جو تجھے دیکھیں گے وہ تجھ پر غور سے نگاہ کریں گے اور سوچیں گے، کیا یہ وہی آدمی ہے جس نے زمین کو لرزا دیا، جس نے سلطنتوں کو ہلا دیا؟ اشعیاہ 16-14:12

پانچ بار لوسیفر اپنے دل میں کہتا ہے: "میں کروں گا"۔ شیطان، جو کبھی "روشنی لانے والا" (لوسیفر) کہلاتا تھا مگر اب صرف تاریکی اٹھائے پھرتا ہے، وہی "جس نے قوموں کو ہلا دیا تھا" ہے۔ نبوتی طور پر اس کا تعلق "قوموں" سے ہے، کیونکہ وہ قوموں کے شریر اتحاد کا رہنما ہے، اور تاجروں کے اس اتحاد کا بھی جس کی نشاندہی مکاشفہ کے باب سترہ اور اٹھارہ میں کی گئی ہے۔

"بادشاہوں، حکمرانوں اور گورنروں نے اپنے اوپر مخالف مسیح کا نشان لگا لیا ہے، اور ان کی تصویر اُس اژدہا کے طور پر پیش کی گئی ہے جو مقدسین سے—ان سے جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور یسوع کے ایمان کو رکھتے ہیں—جنگ کرنے کو جاتا ہے۔" Testimonies to Ministers, 38

مسیح کے بپتسمہ کے وقت روح القدس نازل ہوا، جو 11 ستمبر 2001 کے بعد کے دور کی علامت تھا۔ ان کے بپتسمہ کے بعد شیطان نے مسیح کو یہ پیشکش کر کے آزمایا کہ وہ انہیں وہ طاقت دے گا جس سے شیطان دنیا کی بادشاہیوں پر حکومت کرتا ہے، کیونکہ آدم کے سقوط کے وقت شیطان دنیا کی بادشاہیوں کا حاکم بن گیا تھا۔

اور ابلیس نے اسے ایک بلند پہاڑ پر لے جا کر ایک لمحہ میں اسے دنیا کی تمام بادشاہیاں دکھائیں۔ اور ابلیس نے اس سے کہا، یہ سب اختیار اور ان کا جلال میں تجھے دوں گا، کیونکہ وہ مجھے سپرد کیا گیا

ہے؛ اور جسے چاہوں اسے دیتا ہوں۔ پس اگر تو مجھے سجدہ کرے تو یہ سب تیرا ہو جائے گا۔ تب یسوع نے جواب دے کر اس سے کہا، اے شیطان، میرے پیچھے ہٹ جا، کیونکہ لکھا ہے، تو خداوند اپنے خدا کی عبادت کرنا، اور فقط اسی کی خدمت کرنا۔ لوقا 4:5-8۔

پاپائی روم (ہیولا) کی دو بنیادی خصوصیات اس کی زناکاری اور وہ زہر آلود "خوراک" اور مشروب ہیں جو وہ تقسیم کرتی ہے۔

تاہم مجھے تیرے خلاف کچھ باتیں ہیں، کیونکہ تو اُس عورت ایزبل کو، جو اپنے آپ کو نبیہ کہلاتی ہے، یہ اجازت دیتا ہے کہ وہ تعلیم دے اور میرے بندوں کو بہکائے تاکہ وہ بدکاری کریں اور بتوں کے لیے قربان کی ہوئی چیزیں کھائیں۔ مکاشفہ 2:14۔

وہ "کھانا" اور مشروب جو وہ فراہم کرتی ہے، اس کی جھوٹی تعلیمات ہیں۔

بابل کے خلاف جو بڑا گناہ عائد کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اس نے اپنی زناکاری کے غضب کی شراب سب قوموں کو پلوائی۔ یہ نشے کا پیالہ جو وہ دنیا کے سامنے پیش کرتی ہے ان باطل عقائد کی نمائندگی کرتا ہے جنہیں اس نے زمین کے بڑے لوگوں کے ساتھ اپنی ناجائز وابستگی کے نتیجے میں قبول کر لیے ہیں۔ The Great Controversy, 388۔

کیتھولک مذہب کی درندہ صفت ہستی اپنی جادوگریوں کے ذریعے دنیا کو بھی دھوکا دیتی ہے، جو کہ ایک بار پھر ایسی چیزے جو اندرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

اور چراغ کی روشنی تیرے ہاں پھر کبھی بھی نہ چمکے گی، اور دلہا اور دلہن کی آواز تیرے ہاں پھر کبھی بھی سنائی نہ دے گی، کیونکہ تیرے سوداگر زمین کے رئیس تھے، اور تیری جادوگری سے سب قومیں فریب کھا گئیں۔ مکاشفہ 18:23۔

جس یونانی لفظ کا ترجمہ "جادوگریاں" کیا گیا ہے، وہ "فارماکیا" ہے، جس کا مطلب ادویات ہے۔ اس کے ہاتھ میں سونے کا پیالہ نہ صرف شراب پینے کے پیالے کی نمائندگی کرتا ہے بلکہ اُس پیالے کی بھی جس میں اس کی جادوئی طبی محلول تیار کیے جاتے اور پہنچائے جاتے ہیں۔ آج کی جدید دنیا میں یہ جادوئی محلول پیالے میں کم اور سوئیوں کے ذریعے پہنچائے جاتے ہیں۔ جب عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے بعد شیطان ظاہر ہوگا، وہ شفا کے معجزات کرے گا۔ پوپائیت کے محلول اور جھوٹی تعلیمات سے وابستہ معجزات کی نمائندگی اس بات سے ہوتی ہے کہ شیطان نے مسیح سے کہا کہ پتھر کو روٹی میں بدل کر معجزہ دکھاؤ۔

اتوار کے قانون سے پہلے اور بعد کی نبوتی تاریخ میں ایک ہی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ امریکہ میں ایڈونٹسٹوں کے لیے درندے کی شبیہ کا وہ امتحانی دور جو اتوار کے قانون تک لے جاتا ہے، پوری دنیا کے لیے درندے کی شبیہ کے امتحانی دور کی نظیر ہے۔ اسی لیے ہمیں بتایا گیا ہے کہ 'اسی طرح کا بحران دنیا کے تمام حصوں میں ہماری جماعت پر آئے گا'۔

اتوار کے قانون کے بعد، شیطان کے ذریعے انجام پانے والی شیطانی شفا یابیوں کے معجزات، نام نہاد طب کی ان "جادوگریوں" کی نمائندگی کرتے ہیں جو 11 ستمبر 2001 سے شروع ہونے والے تاریخی دور میں رائج کی جاتی ہیں۔ یسوع نے فرمایا کہ، "آدمی صرف روٹی ہی سے زندہ نہیں رہے گا بلکہ خدا کے ہر کلام سے۔" روم کی "غذا" روایات اور رسومات ہیں جنہیں وہ کلام خدا پر فوقیت دیتی ہے۔

امریکا میں جو تحریکیں اس وقت جاری ہیں تاکہ کلیسا کے اداروں اور رسوم و رواج کے لیے ریاست کی حمایت حاصل کی جائے، ان میں پروٹسٹنٹ پوپ کے پیروکاروں کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر، وہ پاپائیت کے لیے یہ دروازہ کھول رہے ہیں کہ وہ پروٹسٹنٹ امریکا میں وہ بالادستی دوبارہ حاصل کر لے جو وہ پرانی دنیا میں کھو چکی ہے۔ اور اس تحریک کو مزید

اہمیت دینے والی بات یہ ہے کہ پیش نظر بنیادی مقصد اتوار کی پاسداری کے نفاذ کا ہے—ایک رواج جو روم میں پیدا ہوا، اور جسے وہ اپنے اختیار کی علامت قرار دیتی ہے۔ یہ پاپائیت کی روح ہے—دنیاوی رواجوں سے مطابقت اختیار کرنے کی روح، خدا کے احکام پر انسانی روایات کی تعظیم—جو پروٹسٹنٹ کلیساؤں میں سرایت کر رہی ہے اور انہیں اتوار کی تعظیم کے اسی کام پر آمادہ کر رہی ہے جو پاپائیت ان سے پہلے کر چکی ہے۔ عظیم تنازعہ، 573۔

روایت اور رسم و رواج وہ عقیدتی "خوراک" ہیں جن کے ذریعے درندہ کلام خدا کو بدل دیتا ہے، تاکہ وہ اپنی مشرکانہ بت پرستی کو فروغ دے سکے۔

ہمیں سمجھ نہیں آتی کہ رومی کلیسیا اپنے آپ کو بت پرستی کے الزام سے کیسے بری الذمہ ٹھہرا سکتی ہے۔ بجا کہ وہ دعویٰ کرتی ہے کہ وہ ان تصویروں کے وسیلے سے خدا کی عبادت کرتی ہے؛ مگر بنی اسرائیل نے بھی ایسا ہی کیا جب وہ سنہری بچھڑے کے آگے جھک گئے۔ لیکن خداوند کا غضب ان پر بھڑک اٹھا، اور بہت سے ہلاک ہوئے۔ خدا نے انہیں بے دین بت پرست قرار دیا، اور آسمان کی کتابوں میں آج بھی اندراج ان کے خلاف کیا جاتا ہے جو مقدسین اور نام نہاد مقدس اشخاص کی تصاویر کی پرستش کرتے ہیں۔

"اور یہی وہ مذہب ہے جسے پروٹسٹنٹ بڑی پسندیدگی کے ساتھ دیکھنا شروع کر رہے ہیں، اور جو بالآخر پروٹسٹنٹ ازم کے ساتھ متحد ہو جائے گا۔ تاہم یہ اتحاد کیتھولک ازم میں تبدیلی کے ذریعے نہیں ہو گا؛ کیونکہ روم کبھی نہیں بدلتا۔ وہ خطا سے میرا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ بدلے گا تو پروٹسٹنٹ ازم بدلے گا۔ اس کا آزاد خیال نظریات کو اپنانا اسے اس مقام پر لے آئے گا جہاں وہ کیتھولک ازم سے ہاتھ ملا سکے گا۔ 'بائبل، بائبل ہی ہمارے ایمان کی بنیاد ہے' یہ لوتھر کے زمانے میں پروٹسٹنٹوں کا نعرہ تھا، جبکہ کیتھولکوں کا نعرہ تھا، 'آباء کلیسا، رواج، روایت' اب بہت سے پروٹسٹنٹوں کے لیے اپنی تعلیمات کو بائبل سے ثابت کرنا مشکل ہو گیا ہے، اور پھر بھی ان میں اتنی اخلاقی جرات نہیں کہ وہ اس سچائی کو قبول کریں جس میں صلیب اٹھانی پڑتی ہے؛ لہذا وہ تیزی سے کیتھولکوں کے موقف پر آتے جا رہے ہیں، اور حق سے بچنے کے لیے اپنے پاس موجود بہترین دلائل استعمال کرتے ہوئے، آباء کلیسا کی شہادت اور انسانوں کے رسوم و احکام کا حوالہ دیتے ہیں۔ ہاں، انیسویں صدی کے پروٹسٹنٹ کتاب مقدس کے بارے میں اپنی بے اعتقادی میں کیتھولکوں کے قریب تر ہوتے جا رہے ہیں۔ مگر آج بھی روم اور لوتھر، کرینمر، رڈلی، ہوپر اور شہداء کی عظیم جماعت کے پروٹسٹنٹ ازم کے درمیان اتنی ہی وسیع خلیج موجود ہے جتنا اس وقت تھا جب ان لوگوں نے وہ احتجاج کیا تھا جس کی وجہ سے انہیں پروٹسٹنٹ کہا گیا۔"

"مسیح ایک پروٹسٹنٹ تھے۔ انہوں نے یہودی قوم کی رسمی عبادت کے خلاف احتجاج کیا، جو اپنے ہی خلاف خدا کی نصیحت کو ٹھکرا بیٹھے تھے۔ انہوں نے انہیں بتایا کہ وہ عقائد کی حیثیت سے انسانوں کے احکام سکھاتے ہیں، اور یہ کہ وہ دکھاوا کرنے والے اور منافق ہیں۔ سفید کی ہوئی قبروں کی مانند وہ باہر سے خوبصورت تھے، مگر اندر ناپاکی اور فساد سے بھرے ہوئے تھے۔ مصلحین کی ابتدا مسیح اور رسولوں سے ہوتی ہے۔ وہ باہر نکل آئے اور اپنے آپ کو رسوم و مراسم کے مذہب سے جدا کر لیا۔ لوتھر اور اس کے پیروکاروں نے اصلاح شدہ مذہب ایجاد نہیں کیا۔ انہوں نے محض اسی کو قبول کیا جیسا کہ مسیح اور رسولوں نے پیش کیا تھا۔ بائبل ہمیں ایک کافی رہنما کے طور پر دی گئی ہے؛ لیکن پوپ اور اس کے کارندے اسے لوگوں سے اس طرح دور کر دیتے ہیں گویا وہ لعنت ہو، کیونکہ یہ ان کے دعووں کو بے نقاب کرتی ہے اور ان کی بت پرستی کو ملامت کرتی ہے۔" ریویو اینڈ بیرالڈ، یکم جون، 1886۔

معجزاتِ شفا، جو روحیت کی بنیاد بنتے ہیں، اس کے روزگار کا اصل سرمایہ ہیں۔

بہت سے لوگ روحانی مظاہر کی توجیہ اس طرح کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ انہیں مکمل طور پر میڈیم کی طرف سے دھوکے اور ہاتھ کی صفائی سے منسوب کر دیتے ہیں۔ لیکن اگرچہ یہ سچ ہے

کہ فریب کے نتائج کو اکثر حقیقی مظاہر کے طور پر پیش کیا گیا ہے، تاہم ماورائے فطرت قوت کے نمایاں مظاہرے بھی ہوئے ہیں۔ وہ پراسرار دستکیں جن سے جدید روحیت کا آغاز ہوا، انسانی فریب یا مکاری کا نتیجہ نہ تھیں، بلکہ انہیں شریر فرشتوں نے براہ راست انجام دیا تھا، جنہوں نے یوں روحوں کو تباہ کرنے والی گمراہیوں میں سے ایک نہایت کامیاب گمراہی متعارف کرائی۔ بہت سے لوگ اس عقیدے کے باعث پھنس جائیں گے کہ روحیت محض انسانی ڈھونگ ہے؛ جب وہ ایسے مظاہر کے روبرو لائے جائیں گے جنہیں وہ ماورائے فطرت کے سوا کچھ سمجھ ہی نہ سکیں گے، تو وہ دھوکا کھا جائیں گے اور انہیں خدا کی عظیم قدرت سمجھ کر قبول کر لیں گے۔

یہ لوگ اُن عجائبات کے بارے میں مقدس صحائف کی گواہی کو نظر انداز کرتے ہیں جو شیطان اور اس کے کارندوں کے ہاتھوں انجام دیے گئے ہیں۔ یہی شیطانی اعانت تھی جس سے فرعون کے جادوگر خدا کے کام کی نقل کرنے کے قابل ہوئے۔ پولس گواہی دیتا ہے کہ مسیح کی دوسری آمد سے پہلے شیطانی قوت کے اسی طرح کے مظاہرے ہوں گے۔ خداوند کی آمد سے پہلے 'شیطان کی کارفرمائی تمام قوت اور نشانیاں اور جھوٹے عجائبات کے ساتھ، اور ناراستی کے ہر طرح کے فریب کے ساتھ' ہوگی۔ ۲ تھسلونیکیوں 2:9، 10۔ اور رسول یوحنا، آخری ایام میں ظاہر ہونے والی معجزہ دکھانے والی قوت کو بیان کرتے ہوئے، کہتا ہے: 'وہ پڑے بڑے عجائبات کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ لوگوں کے سامنے آسمان سے زمین پر آگ اتارتا ہے، اور اُن معجزات کے وسیلہ سے جنہیں کرنے کا اسے اختیار دیا گیا تھا، وہ زمین پر بسنے والوں کو گمراہ کرتا ہے۔' مکاشفہ 13:13، 14۔ یہاں محض فریب کاریوں کی پیش گوئی نہیں کی گئی۔ لوگ اُن معجزات سے دھوکا کھاتے ہیں جنہیں شیطان کے کارندے کرنے کی قدرت رکھتے ہیں، نہ اُن سے جن کا وہ محض دکھاوا کرتے ہیں۔ عظیم کشمکش، 553۔

رسوم و رواج اور روایتوں پر مبنی جھوٹے عقائد، روح پرستی کے معجزانہ مظاہر، جعلی طبی-صنعتی صنعت اور کلیسائی سیاست کا ریاستی سیاست کے ساتھ گٹھ جوڑ، یہ سب کیتھولکیت کے درندے کی صفات ہیں۔ تکبر اڑدے کی طاقت کی ایک خصوصیت ہے۔ خود رائی مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے جھوٹے نبی کی خصوصیت ہے۔

اور یسوع روح القدس سے معمور ہو کر یردن سے واپس آیا اور روح کی راہنمائی سے بیابان میں لے جایا گیا، جہاں چالیس دن تک ابلیس اس کو آزماتا رہا۔ ان دنوں میں اس نے کچھ نہ کھایا، اور جب وہ دن پورے ہوئے تو اسے بھوک لگی۔ اور ابلیس نے اس سے کہا، اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اس پتھر کو حکم دے کہ یہ روٹی بن جائے۔ یسوع نے جواب دیا، لکھا ہے کہ انسان صرف روٹی ہی سے زندہ نہ رہے گا بلکہ خدا کے ہر ایک کلام سے۔ لوقا 4:4-4

قیاس ایک اسم ہے جو اس عمل یا واقعے کی طرف اشارہ کرتا ہے جس میں ناکافی شواہد یا ثبوت کے بغیر کسی بات کو سچ مان لیا جاتا ہے۔ یہ نامکمل یا ناکافی معلومات کی بنیاد پر فیصلہ کرنے یا نتیجہ اخذ کرنے پر مشتمل ہوتا ہے۔ قیاس اس بات کا بھی مفہوم دے سکتا ہے کہ آدمی اپنے مفروضے پر ایک خاص حد تک اعتماد رکھتا ہے، حالانکہ وہ اعتماد پوری طرح قابل جواز نہ ہو۔

منحرف پروٹسٹنٹ ازم نے اتوار کو خدا کی عبادت کا دن قبول کر لیا ہے، خدا کے کلام سے اس غلط خیال کی تائید میں کسی بھی قسم کے ثبوت کے بغیر، اور وہ ایسا اس حال میں کرتے ہیں کہ وہ جان بوجھ کر یہ اقرار کرتے ہیں کہ وہ پروٹسٹنٹ ہیں، جن کا شعار "صرف خدا کا کلام" ہے، یا جیسا کہ مارٹن لوتھرنے اعلان کیا، "سولا اسکریپتورا!" وہ اسے رومی کلیسیا کی روایات اور رسم و رواج کی بنیاد پر قبول کرتے ہیں، یا شاید محض اپنے آباء و اجداد سے ملی ہوئی ایک قبول شدہ وراثت سمجھ کر۔ تیسرے فرشتے کی بلند پکار پر یہ سچائی کھل کر ظاہر ہو جائے گی کہ بائبل سے سورج کی عبادت کے لیے قطعی کوئی جواز فراہم نہیں کیا جا سکتا، اور پھر جو لوگ اپنی اس غلط مفروضے پر قائم رہیں گے وہ نشان حیوان حاصل کریں گے۔

اگر حق کی روشنی آپ کے سامنے پیش کی گئی ہے، جس نے چوتھی وصیت کے سبت کو ظاہر کر دیا ہے، اور دکھا دیا ہے کہ خدا کے کلام میں اتوار منانے کی کوئی بنیاد نہیں، تو بھی اگر آپ جھوٹے سبت سے چمٹے رہیں اور اُس سبت کو مقدس رکھنے سے انکار کریں جیسے خدا 'میرا مقدس دن' کہتا ہے، تو آپ درندہ کا نشان قبول کرتے ہیں۔ یہ کب ہوتا ہے؟—جب آپ اُس فرمان کی اطاعت کرتے ہیں جو آپ کو اتوار کے دن کام چھوڑ کر خدا کی عبادت کرنے کا حکم دیتا ہے، حالانکہ آپ جانتے ہیں کہ بائبل میں ایک بھی لفظ نہیں جو یہ دکھاتا ہو کہ اتوار ایک عام کام کے دن کے سوا کچھ اور ہے، تو آپ درندہ کا نشان لینے پر رضامند ہو جاتے ہیں اور خدا کی مہر کو رد کر دیتے ہیں۔ اگر ہم یہ نشان اپنی پیشانیوں یا اپنے ہاتھوں پر قبول کر لیں، تو نافرمانوں کے خلاف سنائے گئے فیصلے ہم پر آپڑیں گے۔ لیکن زندہ خدا کی مہر ان پر رکھی جاتی ہے جو دیانتداری سے خداوند کے سبت کی پابندی کرتے ہیں۔ ریویو اینڈ بیرالڈ، 27 اپریل، 1911ء۔

ریپبلکن پارٹی کی عام طور پر سمجھی جانے والی کمزوری یہ ہے کہ وہ اپنے سیاسی مخالفین کو منصف اور دیانت دار سمجھ لینے کے لیے تیار رہتے ہیں، جب کہ ڈیموکریٹک پارٹی کے ثمرات واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ وہ جھوٹ کے باپ کی اولاد ہیں۔ بار بار اور مسلسل ریپبلکن اپنے سیاسی مخالفین کی بات پر یقین کر لیتے ہیں، حالانکہ انہیں بارہا دکھایا جا چکا ہے کہ ان کے مخالف اپنے قول کا پاس کبھی نہیں رکھتے۔ وہ ان لوگوں پر دیانت دارانہ محرکات منسوب کر دیتے ہیں جنہوں نے بارہا ایسا کوئی معقول جواز پیش نہیں کیا جو ریپبلکن کے متوقع ایمانداری اور دیانت داری سے متعلق غلط مفروضات کی تائید کرے۔ یہ بھی درست ہے کہ بہت سے ریپبلکن ذاتی مالی منفعت کے لیے اصولوں پر قائم رہنے سے انکار کرتے ہیں، یا ایسی خفیہ غیر اخلاقی حالتوں کی وجہ سے جن کے باعث انہیں آسانی سے آلہ کار بنایا جا سکتا ہے، لیکن ریپبلکن پارٹی کا بنیادی پیغمبرانہ وصف یہ ہے کہ وہ پیشگی فرض کر لیتے ہیں۔

یہ وہ صفت ہے باکی ہے جسے پیشین گوئیوں میں مرتد پروٹسٹنٹوں کی علامت کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے، جو انہیں یہ دکھاوا کرنے دیتی ہے کہ انہوں نے اخلاقی اور سیاسی اعتبار سے بلند تر موقف اختیار کر لیا ہے، حالانکہ حقیقت میں انہوں نے اس کھوکھلی توقع کے تحت کہ ان کے سیاسی مخالف اپنے وعدے پورے کریں گے، اپنی شہری ذمہ داریاں ترک کر دی ہیں۔ دیوانگی کی بہت عام تعریف یہ ہے کہ ایک ہی کام کو بار بار کرنا اور مختلف نتیجے کی توقع رکھنا، پھر بھی ریپبلکنز کا استدلال ہے کہ دیوانگی کا شکار تو ڈیموکریٹس ہوئے ہیں، جس کا اظہار ان کی ٹرمپ سے نفرت میں ہوتا ہے۔

پھر بھی ریپبلکنز کی دیوانگی بار بار اس طرح آشکار ہوتی ہے کہ وہ سمجھوتوں پر رضامند ہو جاتے ہیں، اس مفروضے کے تحت کہ سمجھوتہ قانون سازی کے عمل کا حصہ ہے، جبکہ ان کے سیاسی سمجھوتے—جن کے بارے میں وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ 'قانون سازی کے عمل' کے اصول پر مبنی ہیں—ایسے طبقے کے ساتھ کیے جاتے ہیں جو کبھی سمجھوتہ نہیں کرتا۔ ڈیموکریٹس صرف اسی وقت سیاسی عمل میں پسپا ہوتے ہیں جب عددی برتری ان کے خلاف ہو کر انہیں پوری طرح مجبور کر دے۔ انہوں نے کبھی اس بات کا ثبوت نہیں دیا کہ وہ واقعی سیاسی عمل کے ذریعے درمیانی راستہ نکالنے کے لیے کام کرتے ہیں۔ ریپبلکنز کی دیوانگی یہ ہے کہ وہ دوسروں سے بار بار حد سے زیادہ پر امید توقعات رکھتے ہیں جو مکمل طور پر بلاجواز ہوتی ہیں۔

بہت بڑی حد تک ڈونلڈ ٹرمپ کے حامیوں کی بھاری اکثریت اس بات کی گواہی دے گی کہ ٹرمپ کی سب سے بری خصوصیت یہ ہے کہ وہ اپنے ایجنڈے کے حامیوں کے طور پر لوگوں کو قبول کرنے کے لیے آمادہ رہتے ہیں، حالانکہ دستیاب شواہد واضح کرتے ہیں کہ یہ انتخاب کرنا سراسر ٹرمپ کی جانب سے ہے جا جسارت تھا۔ ہے جا جسارت مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی نبوی صفت ہے۔ شیطان نے بائبل کا حوالہ دے کر مسیح کو آزما یا، مگر ایسا کرتے ہوئے اس نے اس عبارت کو توڑ مروڑ کر ایک بے جا اور غیر بائبل آزمائش بنا دیا۔

اور وہ اسے یروشلم لے گیا اور اسے بیکل کے کنگرے پر کھڑا کیا اور اس سے کہا، اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو یہاں سے اپنے آپ کو نیچے پھینک دے۔ کیونکہ لکھا ہے کہ وہ تیرے حق میں اپنے فرشتوں کو حکم دے گا کہ تجھے سنبھالیں؛ اور وہ تجھے اپنے ہاتھوں پر اٹھا لیں گے تاکہ ایسا نہ ہو کہ کسی وقت تیرے پاؤں کو پتھر سے ٹھوکر لگے۔ اور یسوع نے جواب میں اس سے کہا، کہا گیا ہے: تو اپنے خداوند خدا کو آزما نہ۔ لوقا 4:9-12.

جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت، یہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے پروٹسٹنٹ ہوں گے جو سبت کے دن محنت مزدوری سے باز رہنے کے بائبل حکم کو لیں گے، اور خدا کی عبادت کے لیے ساتویں دن کے سبت کے حکم کو بگاڑ کر اسے ایک من گھڑت حکم بنا دیں گے کہ درحقیقت لوگوں پر لازم ہے کہ وہ بت پرستی کے سورج کے دن عبادت کریں۔ وہ ایک بائبل عبارت کو بلاجواز اور غیر بائبل آزمائش میں بدل دیں گے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

میں نے دیکھا کہ دو سینگوں والے درندے کا منہ اڑدے جیسا تھا، اور اس کی طاقت اس کے سر میں تھی، اور یہ کہ اس کا فرمان اس کے منہ سے نکلے گا۔ پھر میں نے فاحشاؤں کی ماں کو دیکھا؛ کہ ماں بیٹیاں نہیں تھی بلکہ ان سے الگ اور ممتاز تھی۔ اس کا وقت آ کر گزر چکا ہے، اور اس کی بیٹیاں، پروٹسٹنٹ فرقے، اگلے نمبر پر منظر عام پر آنے والی تھیں اور وہی ذہنیت پر عمل کرنے والی تھیں جو ماں کی تھی جب اس نے مقدسین کو ستایا تھا۔ میں نے دیکھا کہ جس طرح ماں کی طاقت گھٹتی گئی، بیٹیاں بڑھتی گئیں، اور جلد ہی وہ وہی طاقت استعمال کریں گی جو کبھی ماں نے استعمال کی تھی۔

میں نے دیکھا کہ نام نہاد کلیسیا اور نام نہاد ایڈونٹسٹ، یہوداہ کی طرح، سچائی کے خلاف آنے کے لیے ان کا اثر و رسوخ حاصل کرنے کی خاطر ہمیں کیتھولکوں کے حوالے کر دیں گے۔ تب مقدسین ایک غیر معروف جماعت ہوں گے، کیتھولک انہیں بہت کم جانتے ہوں گے؛ لیکن وہ کلیسائیں اور نام نہاد ایڈونٹسٹ جو ہمارے ایمان اور رسوم و رواج سے واقف ہیں (کیونکہ وہ سبت کی وجہ سے ہم سے نفرت کرتے تھے، کیونکہ وہ اس کی تردید نہیں کر سکتے تھے) مقدسین سے غداری کریں گے اور انہیں لوگوں کے قائم کردہ اداروں کی پروا نہ کرنے والے قرار دے کر کیتھولکوں کے پاس رپورٹ کریں گے؛ یعنی یہ کہ وہ سبت کی پابندی کرتے ہیں اور اتوار کو نظر انداز کرتے ہیں۔

"پھر کیتھولک پروٹسٹنٹس کو آگے بڑھنے کا حکم دیں گے اور یہ فرمان جاری کریں گے کہ جو لوگ ہفتے کے ساتویں دن کے بجائے ہفتے کے پہلے دن کی پابندی نہیں کریں گے، انہیں قتل کر دیا جائے۔ اور کیتھولک، جن کی تعداد کثیر ہے، پروٹسٹنٹس کا ساتھ دیں گے۔ کیتھولک اپنی طاقت درندے کی شبیہ کو دے دیں گے۔ اور پروٹسٹنٹس اسی طرح کام کریں گے جس طرح ان کی ماں ان سے پہلے مقدسین کو ہلاک کرنے کے لیے کر چکی تھی۔ لیکن ان کے فرمان کے ثمر آور ہونے سے پہلے، مقدسین خدا کی آواز سے رہائی پا جائیں گے۔" Spalding and Magan, 1, 2.